رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ

اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر۔

النَّمْلِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسٓ ج

طا۔ سین۔

تِلْكَ ءَايَـٰتُ ٱلْقُرْءَانِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

یہ آیتیں ہیں قرآن اور کھلی (واضح) کتاب کی۔

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

سوجھ (ہدایت) اور خوشخبری ایمان والوں کو۔

ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ

جو کھڑی رکھتے (قائم کرتے) ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوۃ،

وَهُم بِٱلْأَخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

اور وہ پچھلا گھر (آخرت) یقین جانتے ہیں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْأَخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَـٰلَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو، اُنکو بھلے دکھائے ہیں ہم نے اُنکے کام، سو وہ بہکے۔

أُوْلَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَهُمۡ سُوٓءُ ٱلۡعَذَابِ وَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ هُمُ ٱلۡأَخۡسَرُونَ ۝٥

وہی ہیں جنکو بُری طرح کی مار ہے، اور آخرت میں وہی ہیں خراب ۔

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى ٱلۡقُرۡءَانَ مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝٦

اور تجھ کو تو قرآن ملتا ہے ایک حکمت والے خبردار سے ۔

إِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهۡلِهِۦٓ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا

جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں کو، میں نے دیکھی ہے ایک آگ ،

سَـَٔاتِيكُم مِّنۡهَا بِخَبَرٍ

اب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کچھ خبر،

أَوۡ ءَاتِيكُم بِشِهَابٖ قَبَسٖ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُونَ ۝٧

یا لاتا ہوں انگارا سُلگا کر، شاید تم تاپو ۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنۢ بُورِكَ مَن فِي ٱلنَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا

پھر جب پہنچا اس پاس، آواز ہوئی، کہ برکت رکھتا ہے جو کوئی آگ میں ہے اور جو کوئی اسکے آس پاس ہے،

وَسُبۡحَـٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ ۝٨

اور پاک ہے ذات اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا ۔

يَـٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُۥٓ أَنَا ٱللَّهُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ۝٩

اے موسیٰ! وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا ۔

وَأَلۡقِ عَصَاكَۚ

اور ڈال دے لاٹھی اپنی ۔

فَلَمَّا رَءَاهَا تَهۡتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنّٞ وَلَّىٰ مُدۡبِرٗا وَلَمۡ يُعَقِّبۡۚ

پھر جب دیکھا اس کو پھن پھناتے جیسے سانپ کی سٹک، پھرا پیٹھ دے کر اور پیچھے نہ دیکھا۔

يَٰمُوسَىٰ لَا تَخَفۡ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ ٱلۡمُرۡسَلُونَ ١٠

اے موسی! ڈر نہ کھا، میں جو ہوں میرے پاس نہیں ڈرتے رسول۔

إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنَۢا بَعۡدَ سُوٓءٖ فَإِنِّي غَفُورٞ رَّحِيمٞ ١١

مگر جس نے زیادتی کی، پھر بدل کر نیکی کی برائی کے پیچھے، تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَأَدۡخِلۡ يَدَكَ فِي جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوٓءٖۖ

اور ڈال ہاتھ اپنا اپنے گریبان میں، کہ نکلے چٹا (سفید)، نہ کچھ برائی سے۔

فِي تِسۡعِ ءَايَٰتٍ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِهِۦٓۚ

یہ مل کر نو نشانیاں فرعون اور اسکی قوم کی طرف۔

إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمٗا فَٰسِقِينَ ١٢

بیشک وہ تھے لوگ بےحکم۔

فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ ءَايَٰتُنَا مُبۡصِرَةٗ قَالُواْ هَٰذَا سِحۡرٞ مُّبِينٞ ١٣

پھر جب پہنچیں اُن پاس ہماری نشانیاں سجھانے کو بولے، یہ جادو ہے صریح (کھلا)۔

وَجَحَدُواْ بِهَا وَٱسۡتَيۡقَنَتۡهَآ أَنفُسُهُمۡ ظُلۡمٗا وَعُلُوّٗاۚ

اور ان سے منکر ہوگئے، اور انکو یقین جان چکے تھے اپنے جی میں بےانصافی اور غرور سے۔

فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ١٤

سو دیکھ، کیسا ہوا آخر بگاڑنے والوں کا؟

وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا دَاوُ ۥدَ وَسُلَيۡمَـٰنَ عِلۡمًا‌ۖ

اور ہم نے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم ۔

وَقَالَا ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٥

اور بولے شکر اللہ کا جس نے ہم کو بڑھایا اپنے بہت بندوں ایمان والوں پر ۔

وَوَرِثَ سُلَيۡمَـٰنُ دَاوُ ۥدَ‌ۖ

اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا ،

وَقَالَ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنطِقَ ٱلطَّيۡرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَىۡءٍ‌ۖ

اور بولا ، لوگو ! ہم کو سکھائی ہے بولی اُڑتے جانوروں کی ، اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے ۔

إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ ٱلۡفَضۡلُ ٱلۡمُبِينُ ١٦

بیشک یہی ہے بڑائی صریح (نمایاں فضل) ۔

وَحُشِرَ لِسُلَيۡمَـٰنَ جُنُودُهُ ۥ مِنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ وَٱلطَّيۡرِ

اور جمع کئے سلیمان کے پاس اس کے لشکر ، جن اور انسان اور اڑتے جانور ،

فَهُمۡ يُوزَعُونَ ١٧

پھر انکی مثلیں بٹیں (صف بندی کی گئی) ۔

حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَوۡاْ عَلَىٰ وَادِ ٱلنَّمۡلِ

یہاں تک کہ جب پہنچے چیونٹیوں کے میدان پر ،

قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمۡلُ ٱدۡخُلُواْ مَسَـٰكِنَكُمۡ

کہا ، ایک چیونٹی نے ، اے چیونٹیو ! گھس جاؤ اپنے گھروں میں ۔

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَـٰنُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

نہ پیں ڈالے تم کو سلیمان اور اُسکے لشکر، اور انکو خبر نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ

پھر مسکرا کر ہنس پڑا اُس کی بات سے۔ اور بولا،

رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ

اے رب! میری قسمت میں دے کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر،

وَأَنْ أَعْمَلَ صَـٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِى بِرَحْمَتِكَ فِى عِبَادِكَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿١٩﴾

اور یہ کہ کروں کام نیک جو تو پسند کرے اور ملا لے مجھ کو اپنی مہر (رحمت) سے اپنے نیک بندوں میں۔

وَتَفَقَّدَ ٱلطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَآ أَرَى ٱلْهُدْهُدَ

اور خبر لی اُڑتے جانوروں کی، تو کہا، کیا ہے جو میں نہیں دیکھتا ہُد ہُد کو؟

أَمْ كَانَ مِنَ ٱلْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾

یا ہو رہا وہ غائب۔

لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَا۟ذْبَحَنَّهُۥٓ

اس کو مار دوں گا زور کی یا ذبح کر ڈالوں گا،

أَوْ لَيَأْتِيَنِّى بِسُلْطَـٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾

یا لائے میرے پاس کوئی سند صریح (معقول وجہ)۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ

پھر بہت دیر نہ کی کہ آ کر کہا، میں لے آیا خبر ایک چیز کی کہ تجھ کو اس کی خبر نہ تھی،

وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾

اور آیا ہوں تیرے پاس سبا سے ایک خبر لے کر۔

إِنِّي وَجَدتُّ ٱمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ

تحقیق میں نے پائی ایک عورت اُنکے راج پر،

وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

اور اس کو سب چیز ملی ہے، اور اس کا ایک تخت ہے بڑا۔

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ

میں نے پایا کہ وہ اور اسکی قوم سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوا،

وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ

اور بھلے دکھائے ہیں انکو شیطان نے اُنکے کام،

فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

پھر روکا ہے اُنکو راہ سے، سو وہ راہ نہیں پاتے۔

أَلَّا يَسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِي يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ

کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو جو نکالتا ہے چھپی چیز آسمانوں میں اور زمین میں،

وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو۔

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾

اللہ ہے! کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا صاحب تخت بڑے کا۔ (سجدہ)

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ٢٧

کہا ہم دیکھیں گے تُو نے سچ کہا یا تُو جھوٹا ہے ۔

ٱذْهَب بِّكِتَٰبِى هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ

لے جا میرا یہ خط اور ڈال دے اُنکی طرف ،

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

پھر اُن پاس سے ہٹ آ ،

فَٱنظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ٢٨

پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۔

قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ إِنِّىٓ أُلْقِىَ إِلَىَّ كِتَٰبٌ كَرِيمٌ ٢٩

کہنے لگی ، اے دربار والو! میرے پاس ڈال دیا ہے ایک خط عزت کا ۔

إِنَّهُۥ مِن سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُۥ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣٠

وہ خط ہے سلیمان کی طرف سے اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ۔

أَلَّا تَعْلُوا۟ عَلَىَّ وَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ٣١

کہ زور نہ کرو میرے مقابل ، اور چلے آؤ حکم بردار ہو کر ۔

قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَفْتُونِى فِىٓ أَمْرِى

کہنے لگی ، اے دربار والو! مشورہ دو مجھ کو میرے کام کا ۔

مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ٣٢

میں مقرر نہیں کرتی کوئی کام ، جب تک تم حاضر نہ ہو ۔

قَالُوا۟ نَحْنُ أُو۟لُوا۟ قُوَّةٍ وَأُو۟لُوا۟ بَأْسٍ شَدِيدٍ

وہ بولے ہم لوگ زور آور ہیں اور سخت لڑائی والے۔

وَٱلْأَمْرُ إِلَيْكِ فَٱنظُرِى مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

اور کام تیرے اختیار ہے، سوتو دیکھ لے جو حکم کرے۔

قَالَتْ إِنَّ ٱلْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا۟ قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوٓا۟ أَعِزَّةَ أَهْلِهَآ أَذِلَّةً ۖ

کہنے لگی، بادشاہ جب پیٹھیں (گھسیں) کسی بستی میں، اسکوخراب کریں اور کر ڈالیں وہاں کے سرداروں کو بے عزت۔

وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾

اور یہی کچھ کریں گے۔

وَإِنِّى مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾

اور میں بھیجتی ہوں انکی طرف کچھ تحفہ، پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر پھرتے (واپس آتے) ہیں بھیجے ہوئے۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَٰنَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ

پھر جب پہنچا سلیمان پاس، بولا کیا تم میری رفاقت کرتے ہو مال سے؟

فَمَآ ءَاتَىٰنِۦَ ٱللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّآ ءَاتَىٰكُم

سو جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا۔

بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

نہیں، تم اپنے تحفہ سے خوش رہو۔

ٱرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا

پھر (واپس) جا اُن کے پاس، اب ہم پہنچے ہیں ان پر ساتھ لشکروں کے، جن کا سامنا نہ ہو سکے اُن سے،

وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَهُمْ صَٰغِرُونَ ﴿٣٧﴾

اور نکال دیں گے انکو وہاں سے بے عزت کر کر، اور وہ خوار ہوں گے۔

قَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟

بولا، اے دربار والو!

أَيُّكُمْ يَأْتِينِى بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

تم میں کوئی ہے کہ لے آئے میرے پاس اُسکا تخت، پہلے اس سے کہ آئیں میرے پاس حکم بردار ہوکر۔

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ

بولا، ایک راکس (قوی ہیکل) جنوں میں سے، میں لا دیتا ہوں وہ تجھ کو، پہلے اس سے کہ تُو اُٹھے اپنی جگہ سے۔

وَإِنِّى عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

اور میں اسکے زور کا ہوں معتبر۔

قَالَ ٱلَّذِى عِندَهُۥ عِلْمٌ مِّنَ ٱلْكِتَٰبِ

بولا وہ شخص جس کے پاس تھا ایک علم کتاب کا،

أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ

میں لا دیتا ہوں تجھ کو وہ پہلے اس سے کہ پھر آئے تیری طرف تیری آنکھ (کہ تُو پلک جھپکے)۔

فَلَمَّا رَءَاهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُۥ قَالَ

پھر جب دیکھا وہ دھرا (رکھا ہوا) اپنے پاس کہا،

هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّى لِيَبْلُوَنِىٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ

یہ میرے رب کے فضل سے، میرے جانچنے کو، کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔

وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِۦ ۖ

اور جو کوئی شکر کرے اپنے واسطے ۔

وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّى غَنِىٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

اور جو کوئی ناشکری کرے، سو میرا رب بے پرواہ ہے نیک ذات ۔

قَالَ نَكِّرُوا۟ لَهَا عَرْشَهَا

کہا، رُوپ بدل دکھاؤ اس عورت کو اسکے تخت کا،

نَنظُرْ أَتَهْتَدِىٓ أَمْ تَكُونُ مِنَ ٱلَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

ہم دیکھیں سوجھ پاتی ہے، یا اُن لوگوں میں ہوتی ہے جن کو سوجھ نہیں ۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ

پھر جب آ پہنچی، کسی نے کہا، کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت؟

قَالَتْ كَأَنَّهُۥ هُوَ ۚ

بولی، یہ وہی ہے،

وَأُوتِينَا ٱلْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾

اور ہم کو معلوم ہو چکا آگے سے، اور ہم ہو چکے حکم بردار ۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ

اور بند کیا اس کو ان چیزوں سے جو پوجتی تھی اللہ کے سوا،

إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَٰفِرِينَ ﴿٤٣﴾

البتہ وہ تھی منکر لوگوں میں ۔

قِيلَ لَهَا ٱدۡخُلِي ٱلصَّرۡحَۖ

کسی نے کہا اس عورت کو، اندر چل محل میں۔

فَلَمَّا رَأَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةٗ وَكَشَفَتۡ عَن سَاقَيۡهَاۚ

پھر جب دیکھا اس کو، خیال کیا وہ پانی ہے گہرا، اور کھولیں اپنی پنڈلیاں۔

قَالَ إِنَّهُۥ صَرۡحٞ مُّمَرَّدٞ مِّن قَوَارِيرَۗ

کہا یہ تو ایک محل ہے، جڑے ہوئے اس میں شیشے۔

قَالَتۡ رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي وَأَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمَٰنَ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٤٤

بولی، اے رب! میں نے برا کیا ہے اپنی جان کا، اور حکم بردار ہوئی ساتھ سلیمان کے، اللہ کے آگے جو رب سارے جہان کا۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمۡ صَٰلِحًا أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ

اور ہم نے بھیجا تھا ثمود کی طرف انکا بھائی صالح کہ بندگی کرو اللہ کی،

فَإِذَا هُمۡ فَرِيقَانِ يَخۡتَصِمُونَ ٤٥

پھر وہ تو دو جتھے ہو کر لگے جھگڑنے۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُونَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبۡلَ ٱلۡحَسَنَةِۖ

کہا اے قوم! کیوں شتاب (جلدی) مانگتے ہو برائی پہلے بھلائی سے؟

لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُونَ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ ٤٦

کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے؟ شاید تم پر رحم ہو۔

قَالُوا۟ ٱطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ

بولے، ہم نے بد (منحوس) قدم دیکھا تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو۔

قَالَ طَـٰٓئِرُكُمْ عِندَ ٱللَّهِ ۖ

کہا، تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے،

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

کوئی نہیں، تم لوگ جانچے جاتے ہو۔

وَكَانَ فِى ٱلْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

اور تھے اس شہر میں نو شخص،

يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

خرابی کرتے ملک میں، اور سنوار نہ کرتے۔

قَالُوا۟ تَقَاسَمُوا۟ بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥ

بولے آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی، مقرر (ضرور) رات کو پڑیں ہم اس پر اور اسکے گھر پر،

ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِۦ

پھر کہہ دیں گے اسکا دعوی کرنے والے کو، ہم نے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا اسکا گھر،

وَإِنَّا لَصَـٰدِقُونَ ﴿٤٩﴾

اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں۔

وَمَكَرُوا۟ مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب، اور انکو خبر نہیں۔

فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ مَكْرِهِمْ

پھر دیکھ! کیسا ہوا آخر انکے فریب کا؟

أَنَّا دَمَّرْنَـٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

کہ اکھاڑ مارا ہم نے انکو اور انکی قوم کو ساری۔

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوٓا۟ ۗ

سو یہ پڑے ہیں انکے گھر ڈھے (ویران) ہوئے اُنکے انکار سے۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

البتہ اس میں نشانی ہے ایک لوگوں کو جو جانتے ہیں۔

وَأَنجَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

اور بچا دیا ہم نے انکو جو یقین لائے تھے، اور بچتے رہے (متقی) تھے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَـٰحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

اور لوط کو جب کہا اپنی قوم کو، کیا تم کرتے ہو بے حیائی؟ اور تم دیکھتے ہو۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ

کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر للچا کر، عورتیں چھوڑ کر۔

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

کوئی نہیں! تم لوگ بے سمجھ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟

پھر اور جواب نہ تھا اسکی قوم کا، مگر یہی کہ بولے،

أَخْرِجُوٓاْ ءَالَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ

نکالو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے،

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

یہ لوگ ہیں ستھرے رہا (پاکیزہ رہنا) چاہتے۔

فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٥٧﴾

پھر بچادیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر کو، مگر اسکی عورت، ٹھہرادیا تھا ہم نے اسکو رہ جانے والوں میں۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ

اور برسایا ہم نے اُن پر برساؤ۔

فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾

پھر کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا۔

قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ

تُو کہہ، تعریف ہے اللہ کو، اور سلام ہے اسکے بندوں پر جنکو اس نے پسند کیا۔

ءَآللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

بھلا اللہ بہتر یا جنکو وہ شریک کرتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ

بھلا کس نے بنائے آسمان اور زمین؟

وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً

اور اتار دیا تم کو آسمان سے پانی؟

فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ

پھر اُگائے ہم نے اس سے باغ رونق کے،

مَّا كَانَ لَكُمۡ أَن تُنۢبِتُواْ شَجَرَهَآ

تمہارا کام نہ تھا کہ اُگائے انکے درخت۔

أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ

اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟

بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَعۡدِلُونَ ٦٠

کوئی نہیں! وہ لوگ راہ سے مڑتے ہیں۔

أَمَّن جَعَلَ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارًا

بھلا کس نے بنایا زمین کو ٹھہراؤ،

وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنۡهَٰرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِيَ وَجَعَلَ بَيۡنَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا

اور بنائیں اسکے بیچ ندیاں اور رکھے اس میں بوجھ (پہاڑ)، اور رکھا دو دریا میں اوٹ۔

أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ

اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟

بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ٦١

کوئی نہیں! ان بہتوں کو سمجھ نہیں۔

أَمَّن يُجِيبُ ٱلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ

بھلا کون پہنچتا ہے پھنسے کی پکار کو؟ جب اس کو پکارتا ہے

وَيَكْشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ ٱلْأَرْضِ ۗ

اور اٹھا دیتا ہے برائی، اور کرتا ہے تم کو نائب زمین پر۔

أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ

اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

تم سوچ کم کرتے ہو۔

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ

بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو اندھیروں میں جنگل کے اور دریا کے؟

وَمَن يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦٓ ۗ

اور کون چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں اُسکی مہر (رحمت) سے آگے؟

أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ

اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟

تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

اللہ بہت اُوپر ہے اس سے جو شریک بناتے ہیں۔

أَمَّن يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ

بھلا کون سرے سے بناتا ہے؟ پھر اس کو دہراتا ہے؟

وَمَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ ۗ

اور کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟

أَءِلَـٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ

اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟

قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَـٰنَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ ٦٤

تُو کہہ، لاؤ اپنی سند اگر تم سچے ہو۔

قُل لَّا يَعۡلَمُ مَن فِي ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ ٱلۡغَيۡبَ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ

تُو کہہ، خبر نہیں رکھتا جو کوئی ہے آسمان اور زمین میں چھپی چیز کی، مگر اللہ۔

وَمَا يَشۡعُرُونَ أَيَّانَ يُبۡعَثُونَ ٦٥

اور انکو خبر نہیں کب جلائے (زندہ کئے) جائیں گے؟

بَلِ ٱدَّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ ۚ

بلکہ ہار گری اُن کی دریافت آخرت میں۔

بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ مِّنۡهَا ۖ

بلکہ انکو دھوکہ ہے اس میں۔

بَلۡ هُم مِّنۡهَا عَمُونَ ٦٦

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبٗا وَءَابَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخۡرَجُونَ ٦٧

اور بولے وہ جو منکر ہیں، کیا جب ہم ہو گئے مٹی اور ہمارے باپ دادے، کیا ہم کو زمین سے نکالنا ہے۔

لَقَدۡ وُعِدۡنَا هَٰذَا نَحۡنُ وَءَابَآؤُنَا مِن قَبۡلُ

وعدہ مل چکا ہے اس کا ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو آگے سے ،

إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٦٨

اور کچھ نہیں ، یہ نقلیں ہیں اگلوں کی ۔

قُلۡ سِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ٦٩

تو کہہ پھرو ملک میں تو دیکھو کیسا ہوا آخر گنہگاروں کا ۔

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُن فِي ضَيۡقٖ مِّمَّا يَمۡكُرُونَ ٧٠

اور غم نہ کھا اُن پر اور نہ رہ خفگی میں انکے داؤ بنانے سے ۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٧١

اور کہتے ہیں ، کب ہے یہ وعدہ؟ اگر تم سچے ہو ۔

قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعۡضُ ٱلَّذِي تَسۡتَعۡجِلُونَ ٧٢

تو کہہ ، شاید تمہاری پیٹھ پر پہنچی ہو بعضی چیزیں ، جس کی شتابی (جلدی) کرتے ہو ۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُونَ ٧٣

اور تیرا رب تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر ، پر اُن میں بہت شکر نہیں کرتے ۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ ٧٤

اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے اُنکے سینوں میں ، اور جو کھولتے (ظاہر کرتے) ہیں ۔

وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٖ فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ ٧٥

اور کوئی چیز نہیں جو غائب ہو آسمان و زمین میں ، مگر ہے کھلی کتاب میں ۔

إِنَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَكْثَرَ ٱلَّذِى هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ٧٦

یہ قرآن سناتا ہے بنی اسرائیل کو اکثر، جس میں وہ پھوٹ (اختلاف کر) رہے ہیں۔

وَإِنَّهُۥ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ٧٧

اور یہ سوجھ (ہدایت) ہے، اور مہر (رحمت) ہے ایمان والوں کو۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِى بَيْنَهُم بِحُكْمِهِۦ ۚ

تیرا رب ان میں فیصلہ کرے اپنی حکومت سے،

وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْعَلِيمُ ٧٨

اور وہی ہے زبردست سب جانتا۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ ۖ

سوتو بھروسہ کر اللہ پر۔

إِنَّكَ عَلَى ٱلْحَقِّ ٱلْمُبِينِ ٧٩

بیشک تُو ہے صحیح کھلی راہ پر۔

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ ٱلْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا۟ مُدْبِرِينَ ٨٠

تُو نہیں سنا سکتا مُردوں کو، اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکار جب پھریں (بھاگیں) پیٹھ دے (پھیر) کر۔

وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِى ٱلْعُمْىِ عَن ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ

اور نہ تو دکھا سکے اندھوں کو، جب راہ سے بچلیں (پھسلیں)۔

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ٨١

تُو تو سناتا ہے اُسکو جو یقین رکھتا ہو ہماری باتوں پر، سو وہ حکم بردار ہیں۔

وَإِذَا وَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ

اور جب پڑ چکے گی اُن پر بات، نکالیں گے ہم اُنکے آگے ایک جانور زمین سے،

تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ ٱلنَّاسَ كَانُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

اُن سے باتیں کریگا، اس واسطے کہ لوگ ہماری نشانیاں یقین نہ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَـٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

اور جس دن گھیر بلائیں گے ہم ہر فرقے سے ایک دَل (گروہ)، جو جھٹلاتے تھے ہماری باتیں پھر اُنکی مثل ہے (درجہ بندی ہو) گی۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو قَالَ أَكَذَّبْتُم بِـَٔايَـٰتِى

یہاں تک کہ جب آ پہنچے، فرمایا، کیوں تم نے جھٹلائیں میری باتیں؟

وَلَمْ تُحِيطُوا۟ بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

اور آنا چکی تھیں تمہاری سمجھ میں، یا کہو کیا کرتے تھے۔

وَوَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا۟ فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾

اور پڑھ چکی ان پر بات، اس واسطے کہ انہوں نے شرارت کی، سو وہ کچھ نہیں بولتے۔

أَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا ٱلَّيْلَ لِيَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

کیا نہیں دیکھتے، کہ ہم نے بنائی رات کہ اس میں چین پکڑیں اور دن بنایا دیکھنے کو۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

البتہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو یقین کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۚ

جس دن پھونکا جائے نرسنگا، تو گھبرا جائے جو کوئی ہیں آسمان اور زمین میں، مگر جس کو اللہ چاہے۔

وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

اور سب چلے آئیں اس کے آگے عاجزی سے۔

وَتَرَى ٱلْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ ٱلسَّحَابِ ۚ

اور تو دیکھتا ہے پہاڑ، جانتا ہے وہ جم رہے ہیں، اور وہ چلیں گے جیسے چلے بدلی۔

صُنْعَ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ أَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ

کاریگری اللہ کی، جس نے سادھی ہے ہر چیز۔

إِنَّهُۥ خَبِيرٌۢ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

اس کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔

مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيْرٌ مِّنْهَا

جو کوئی لایا بھلائی تو اسکو ملنا ہے اس سے بہتر۔

وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ءَامِنُونَ ﴿٨٩﴾

اور ان کو گھبراہٹ سے اس دن چین ہے۔

وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِى ٱلنَّارِ

اور جو کوئی لایا برائی، سو اوندھے ڈالے ہیں انکے منہ آگ میں۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ کرتے تھے۔

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلْبَلْدَةِ ٱلَّذِى حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَىْءٍ ۖ

مجھ کو یہی حکم ہے، کہ بندگی کروں اس شہر کے مالک کی، جس نے رکھا اس کو ادب کا، اور اسی کی ہے ہر چیز۔

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

اور حکم ہے کہ رہوں حکم برداروں میں۔

وَأَنْ أَتْلُوَا۟ ٱلْقُرْءَانَ ۖ

اور یہ کہ سنا دوں قرآن۔

فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ

پھر جو کوئی راہ پر آیا، سو راہ پر آئے گا اپنے بھلے کو۔

وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾

اور جو کوئی بہکا رہا تو کہہ دے میں یہی ہوں ڈر سنانے والا۔

وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ

اور کہہ، تعریف ہے سب اللہ کو، آگے دکھا دے گا تم کو اپنے نمونے، تو انکو پہچان لو گے۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور تیرا رب بےخبر نہیں ان کاموں سے، جو کرتے ہو۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com